© rasailojaraid.com

اور ۱۹ جون سے ۲ جولائی تک واشنگٹن، نیو یارک، میری لینڈ، ورجینیا، لانگ آئی لینڈ اور دیگر علاقوں میں ڈیڑھ درجن کے لگ بھگ دینی اجتماعات سے خطاب کیا۔ انھوں نے دار الہدیٰ میں مسلسل نوروز تک قرآن فہمی کے ضروری تقاضوں پر لیکچر دیے اور ۲ جولائی کو مکی مسجد بروک لین نیو یارک میں جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا۔ انھوں نے واشنگٹن میں پی ایچ ڈی کے لیے پاکستان سے جانے والے سینئر طلبہ کے ایک گروپ کی طرف سے دیے گئے ظہرانے میں شرکت کی اور ان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے لیے مغربی ممالک میں آنے والے طلبہ کو اس بات کا بطور خاص خیال رکھنا چاہیے کہ جدید علوم اور ٹیکنالوجی کے حوالے سے وہ عالم اسلام اور اپنے ممالک کی ضروریات کو کس طرح پورا کر سکتے ہیں اور اس شعبہ میں پائے جانے والے خلا کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے پی ایچ ڈی کے طلبہ پر زور دیا کہ وہ اپنے مضامین میں زیادہ سے زیادہ مہارت حاصل کریں اور اس کے ساتھ ساتھ قرآن و سنت اور اسلامی اقدار کے ساتھ اپنی شعوری وابستگی کو مضبوط بنائیں۔ مولانا زاہد الراشدی ۴ جولائی کو گوجرانوالہ واپس پہنچ کر اپنی مصروفیات میں مشغول ہو گئے ہیں۔

الشریعہ اکادمی میں مولانا عبد الرؤف ملک کی تشریف آوری

متحدہ علما کونسل پاکستان کے سیکرٹری جنرل اور آسٹریلیا مسجد لاہور کے خطیب مولانا عبد الرؤف ملک ۱۹ جون کو الشریعہ اکادمی میں تشریف لائے اور اساتذہ وطلبہ کے ساتھ ایک نشست میں شرکت کی۔ اس موقع پر انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ علماء کرام کو فکری وثقافتی محاذ پر آج کے دور کے چیلنج اور تقاضوں کو سمجھنے کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ انھوں نے الشریعہ اکادمی کی سرگرمیوں پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اس قسم کی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔

مولانا محمد فیروز خان کی اہلیہ کا انتقال

میر پور آزاد کشمیر کے ضلع مفتی مولانا قاضی محمد رویس خان ایوبی کی ہمشیرہ، بھمبر کے تحصیل قاضی مولانا محمد اویس خان ایوبی کی پھوپھی اور مولانا محمد فیروز خان مہتمم دار العلوم مدنیہ ڈسکہ کی اہلیہ محترمہ گزشتہ ہفتہ قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ گزشتہ چار ماہ سے گردوں کے عارضے میں مبتلا تھیں۔ نماز جنازہ دار العلوم مدنیہ کی عیدگاہ میں ادا کی گئی جس میں عوام، علما اور طلبا کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ میر پور میں متعدد شخصیات نے ضلع مفتی میر پور سے تعزیت کی اور مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت فرمائی۔

© rasailojaraid.com